درخواست جنازہ

(۲) برادرم مکرم سردار محمد آنو صاحب منٹگمری کا صاحبزادہ محمد عطاء اللہ ۱۸۔ دسمبر ۱۲ء کو فوت ہوگیا ہے۔ احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالےٰ سردار صاحب کو نعم البدل عطاء فرماوے +

(۳) خبر آئی ہے کہ تحصیل و ضلع ملتان موضع بوڑہ والا میں ایک مخلص احمدی مسمی اروڑا فوت ہوگئے ہیں احباب ان کا جنازہ پڑہیں +

(۴) برائے والد محمد صدیق صاحب میرٹھ +

(۵) برائے بابا فیروز الدین صاحب لاہور

(۶) میری پھوپھی زاد ہمشیرہ فاطمہ کبریٰ ۴۔ جنوری ۱۳ء کو قادیان فوت ہوگئی ہیں۔ سب بھائی مرحومہ کے جنازہ کی نماز پڑھ کر اس عاجز کو شکور کریں اور خود عند اللہ ماجور ہوں۔ اور میرے خاص دوستوں کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ خاص طور پر مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت فرماویں + والسلام۔ خاکسار بشارت احمد۔ راولپنڈی۔

(۷) برائے والد مولوی ابراہیم صاحب بقاپوری +

(۸) برائے منشی حمید الدین صاحب احمدی ملہ سیالکوٹ +

دعا مدد

احباب دُعا کریں کہ ہمارے مکرم دوست شیخ نور احمد صاحب کی اہلیہ کریمہ کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے +

اُردو پرائمر

یہ ایک نیا اُردو قاعدہ ہے جو منشی محمد عابد علیخان صاحب نے تالیف کیا ہے۔ اور ابجد خوانوں کے واسطے مفید ہے۔ بالحفاظ مفرد و مرکب حرکات کے علاوہ کچھ قواعد اور آسان حکایتیں بھی دیگئی ہیں۔ انگریزی طرز پر لکھا گیا ہے۔ دوسری بار دو ہزار چھپا ہے۔ قیمت ۱ر فی نسخہ ہے۔ ملنے کا پتہ مسلم اسٹور۔ مالدہ

اصلی ممیرہ

جو ہمارے ایک دوست نے بڑی محنت سے حاصل کیا ہے۔ قیمت پانچ روپے فی تولہ دفتر بدر سے مل سکتا ہے۔ ¼ تولہ سے کم نہ بھیجا جائے گا۔ قیمت ¼ تولہ کی ۱۴ر علاوہ محصول ڈاک ہوگی۔ اسکی تعریف میں سندھ اور آسام سے خط آئے ہیں۔ تھوڑا سا ہے جسے ضرورت ہے جلد منگوالے +

جلسے پر رقعہ دینے والے

حضرت خلیفۃ المسیح فرماتے ہیں۔ جلسہ پر بہت لوگوں نے رقعے دئے تھے جن سب کے جواب اس وقت دئے نہ جا سکے۔ اور اُن کو ہم نے جمع رکھا کہ بعد میں جواب لکھینگے۔ مگر ان میں سے جو طب کے متعلق تھے اور الگ رکھے ہوئے تھے۔ وہ مل گئے۔ باقی ایک جگہ باندھ کر رکھے تھے۔ وہ نہیں ملے۔ اسواسطے رقعے لکھنے والے اصحاب اپنے مطالب سے دوبارہ اطلاع دیدیں +

خطبات نور

بابو عبد الحمید صاحب لکھتے ہیں۔ میں نے خطبات نور کی نسبت ایک خواب دیکھا۔ جو بہت ہی مبارک خواب ہے۔ میں نے دیکھا۔ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر پر اقدس سیالکوٹ تشریف لائے ہیں۔ اور میری والدہ سے خطبات کی تالیف پر بہت ہی اظہار مسرت فرمایا۔ مجھے طلب فرمایا۔ لیکن میں اس وقت گھر پر نہ تھا جب میں گھر گیا۔ تو والدہ صاحبہ نے حضور پر نور کا تشریف لانا اور اظہار خوشنودی فرمانے کا ذکر مجھ سے کیا۔ فالحمد للہ)

بابو عبد الحمید صاحب کو اللہ تعالےٰ جزائے خیر دے کہ انھوں نے خطبات نور کا حصہ دوم بھی چھاپ کر شائع کر دیا ہے۔ حجم ۲۱۲ صفحہ ہے۔ اور قیمت صرف ۱۰ر فی نسخہ۔ قیمت حصہ اول ۸ر ہے۔ ہر دو کے اکٹھے خریدار سے عہ روپیہ + ملنے کا پتہ بدر ایجنسی قادیان۔ ضلع گورداسپور

بوٹ سلیپر منگوالیں

تجارت پیشہ احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ اگر آپ کو کلکتہ ساخت اف سلیپر و بوٹ شوز وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ سے طلب فرمایا کریں۔ انشاء اللہ رعایت کو مدنظر رکھا جاوے گا +

علاوہ سلیپر وغیرہ کے اور اشیاء بھی دو پیسہ فی روپیہ کمیشن پر انشاء اللہ بھیج سکینگے +

ایس محمد امین و فضل کریم (احمدیان) کمپنی کارخانہ سلیپر ۳۲ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ

۱۴ جنوری ۱۳ء

کو دینیات کے سکول احمدیہ کے لڑکوں نے حضرت صاحبزادہ میاں محمود احمد صاحب کی تشریف لانے کی خوشی میں ایک ٹی پارٹی دی جس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسلمین بھی تشریف فرما تھے۔ چائے وغیرہ سے پیشتر ڈاکٹر عبد المجید خانصاحب۔ مولوی احمد بخش صاحب اور سید محمد یوسف صاحب کی نظمیں ہوئیں۔ بعدازیں حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی رضی اللہ عنہ نے ایک مختصر سی تقریر فرمائی۔ جس میں حضور نے فرمایا کہ بعض اشخاص نے مجھ سے سوال کیا ہے۔ کہ ہم کو میاں صاحب کی تشریف لانے کی خوشی میں کیا کرنا چاہیئے۔ اور ہم آپ سے اس لئے دریافت کرتے ہیں۔ کہ حضور جو کچھ بھی تجویز فرمائینگے وہ بہت ہی اعلےٰ و افضل ہوگا +

اس سوال پر حضور نے عام لوگوں کو سب سے بہتر تجویز یہ فرمائی کہ تمام لوگ نماز ظہر کے بعد صلوٰۃ الحاجۃ پڑھیں اور میاں صاحب کے لئے دُعا فرماویں۔ چنانچہ نماز ظہر کے بعد لوگ مسجد النور میں چلے گئے جہاں صلوٰۃ الحاجۃ پڑھی اور میاں صاحب کے لئے دُعا کی۔

نماز اور دُعا کے بعد جناب ہیڈ ماسٹر صاحب کی زبانی تمام لوگوں کی خواہش پر میاں صاحب نے حسب ذیل تقریر فرمائی۔

(ایڈیٹر)

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ واشہد ان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ

میں نے اس سفر میں جو دیکھا۔ اور اس سے جو نتائج نکالے۔ وہ طولانی ہیں۔ ایک سکینڈ میں انسان پر اس قدر باتیں کھل جاتی ہیں۔ کہ اگر انسان ان کو لکھنے لگے۔ تو گھنٹے لگ جاتے ہیں۔ مگر میں نے جو دیکھا اُس سب کا نہایت لطیف نظارہ نماز میں موجود ہے۔ کبھی انسان اٹھتا ہے کبھی بیٹھتا ہے ایک بیمار کی سی حالت ہے اور پھر تمام اُٹھنے بیٹھنے کا نتیجہ اللہ اکبر ہی ہے +

انسان بہت کمزور ہے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے مصر کو جانے کے لئے استخارہ کیا۔ اور حج کو جانے کا بھی خیال تھا لیکن مخالفوں کی مخالفت کی وجہ سے یہ خیال نہ تھا کہ یہ ارادہ اتنی جلدی سے پورا ہو جائے گا۔ میں نے جس وقت سے مدرسہ احمدیہ کا چارج لیا تھا۔ اسوقت سے مجھے خیال

ہوا کہ دیگر مدارس کا طریقہ تعلیم دیکھنا چاہیئے۔ تا کہ ہماری جماعت کے وہ لوگ جو بڑے لائق ہیں۔ اور وہ اپنے آپ کو اسلام کی خدمت کے لئے ہر طرح سے پیش کر چکے ہیں۔ اُن مدارس سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ اسی غرض کے لئے مصر کے سفر کے واسطے میں نے ایک ماہ تک برابر استخارہ کیا۔ پھر میں نے خیال کیا کہ یہ نا قابل تعریف حرکت ہے کہ میں عرب سے بھی آگے چلا جاؤں۔ اور حج نہ کروں۔ یہ بات مجھے بہت بُری معلوم ہوئی۔ اور حج کا بھی ارادہ کیا۔ جب یہاں سے ہم بمبئی پہنچے تو عرب صاحب پر بحث ہوئی۔ پس یہی ایک بات خدا تعالےٰ کی طرف سے ہم کو بیت اللہ لے جانے کی موجب ہوئی۔ مجھے اس موقعہ پر ایک شعر یاد آگیا ؎

خدا کی دین کا موسےٰ سے پوچھئے احوال
کہ آگ لینے کو جائیں اور پیغمبری مل جائے

انسانی تدابیر اور کوششیں خواہ کسی قدر ہی کیوں نہ ہوں مگر اللہ تعالےٰ کے فضل اور رحم کے سوا کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے میں نے ہر بات کا نتیجہ اللہ اکبر یعنی خدا ہی سب سے بڑا ہے نکالا ہے +

راستہ میں عجیب عجیب طرح سے رکاوٹیں پیش آئیں اور تائیدات الٰہیہ بھی دیکھیں۔ غرض ہر خوشی اور ہر رنج میں یہی نتیجہ نکلا کہ اللہ اکبر۔ خدا ہی سب سے بڑا ہے +

ہمارے حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی کے ایک استاد تھے۔ انھوں نے حضرت خلیفۃ المسیح رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو چلتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ کبھی خدا نہ بننا۔ آپ نے حیران ہو کر دریافت کیا کہ انسان خدا کیسے بنا کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ اپنی کسی ناکامی پر نہ کُڑھنا۔ کیونکہ یہ صفت تو خدا ہی کی ہے کہ وہ جو چاہے سو کر گذرے۔ اگر انسان بھی اسی بات کی خواہش کرنے لگے کہ جو کچھ میں چاہوں وہ سب پورا ہو جائے۔ تو گویا وہ تو خدا بنتا ہے۔ اس لئے اگر تم اپنی کسی خواہش کے پورا نہ ہونے پر کڑھو گے تو گویا اپنے آپ کو بندہ نہیں سمجھو گے۔ تمام دُنیا کے علوم پڑھ لو۔ سائنس۔ فلسفہ پڑھ لو۔ تمام دُنیا کی سیر کر لو۔ نتیجہ یہی ہو گا کہ اللہ اکبر۔ اللہ ہی سب سے بڑا ہے +

ایک دہریہ نے سوال کیا کہ پیر جماعت علیشاہ نے میرے سامنے کہا کہ مرزا صاحب فلاں تاریخ کو مر جائینگے۔ اور وہ اسی تاریخ کو مر گئے۔ پھر تم لوگ مرزا صاحب کو چھوڑ کر جماعت علیشاہ کو کیوں نہیں مانتے۔ میں نے اس کو جواب دیا کہ مرزا صاحب کی نسبت بیس سال سے لوگ برابر پیشگوئیاں کرتے چلے آتے تھے۔ اور ان کے لئے ایک نہ ایک دن مرنا بھی مقدر تھا۔ اس لئے یہ بات ضروری ہے کہ جب وہ مریں تو اس وقت بھی کسی نہ کسی کی پیشگوئی ضرور ہی ہو +

پھر ایک شخص نے اعتراض کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ میری امت میں ہر حصہ میں ایک فرقہ ناجی رہے گا۔ تم کہتے ہو کہ صحابہ کے علاوہ اب تک تمام لوگ حیات مسیح کے قائل کافر ہی ہوتے رہے ہیں۔ میں نے ان کو جواب دیا کہ ہم غیر احمدیوں کو حیات مسیح کے ماننے کے سبب سے کافر نہیں کہتے۔ بلکہ اس لئے ان کو کافر کہتے ہیں کہ وہ مرزا صاحب کے مرید مسلمان معتقدوں کو کافر کہتے ہیں۔ اس لئے ہم ان کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے ماتحت مسلمانوں کو کافر کہنے کے سبب سے کافر کہتے ہیں +

پہلے راستہ میں یہ خیال کرتا گیا۔ کہ فلاں فلاں آشنا کے لئے اس اس طرح سے دعائیں کروں گا۔ جب بیت اللہ میں پہنچا تو سب کچھ بھول گیا۔ صرف اسلام ہی اسلام سامنے رہا۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ گویا اسلام کی مردہ لاش میرے سامنے پڑی ہوئی ہے۔ اس لئے اسی کے واسطے دعائیں کرتا رہا۔ پھر ایک شخص یہاں رہتا ہے۔ اس کو مجھ سے محبت ہے اور مجھ کو اس سے ہے۔ گو بظاہر اُس سے کوئی زیادہ ملنے جلنے کا تعلق نہیں ہے +

جب میں اپنے نہایت ہی قریبی رشتہ داروں کے لئے دعائیں کرتا تھا۔ تو صرف اُسی کا نام زبان پر آتا تھا۔ آخر الامر جب کسی اور دُعا پر طبیعت نہ چلی۔ تو پھر میں نے بہت دیر تک اسی کے لئے دُعائیں کیں۔ بعد میں میری زبان کھل گئی۔ اس سے بھی نتیجہ یہی نکلا کہ اللہ اکبر۔ اللہ ہی سب سے بڑا ہے +

پھر ایک شخص سے جو باتیں ہوئیں۔ اس نے کہا کہ آپ تو ہر بات کی دلیل بھی دیتے ہیں۔ اور تو جس مولوی سے بھی ہم نے سوال کیا اُس نے یہی کہا۔ کہ اگر نہیں مانتے تو تم کافر ہو۔ میں نے اُس کو کہا کہ دلائل کیا۔ ہم کو تو ہمارے ہادی کی یہ ہدایت ہے کہ ہر بات کے لئے دلائل دو اور وہ تمام دلائل قرآن شریف سے ہی ہوں +

ایک مسلمان گریجوایٹ نے جو عربی تعلیم کے لئے گورنمنٹ کے وظیفہ پر جا رہا تھا۔ ایک دوسرے نام کے مسلمان حقیقتاً دہریہ سے کہا کہ قرآن میں یوں لکھا ہے تم کیوں نہیں مانتے۔ اس نے کہا کہ ہم قرآن کو ہی نہیں مانتے تو اُس کی بات کو کیسے مانیں۔ دیکھو! ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر ہے۔ طوفان آ رہا ہے اس لئے سب کو ملکر اُس کے روکنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دیکھو اگر کسی کے گھر میں آگ لگ جائے اور ہمسائے بیٹھے کہتے رہیں۔ کہ ہمارے گھر میں آگ تھوڑا ہی لگی ہے تو پھر یہ یاد رکھو کہ اُن کے گھروں میں آگ لگ جائیگی

ایک شخص کو میں نے دیکھا کہ وہ لڑائی کے لئے جا رہا تھا جوش کی وجہ سے بیٹھ بھی نہیں سکتا تھا۔ اور وہ چند ایک عیسائیوں کو مخاطب کر کے کہتا تھا۔ کہ میں میدان جنگ میں مسلمانوں کو اس طرح ماروں گا اور یوں قتل کرونگا +

میں اپنے سفر کے حالات انشاء اللہ وقتاً فوقتاً لکھتا رہونگا۔ مگر میں نے جو کچھ سفر میں دیکھا اُس سب کا خلاصہ یہی تھا کہ اللہ اکبر۔ اللہ ہی سب سے بڑا ہے +

کیا کتے اتفاق کر سکتے ہیں۔ اور ہم اتفاق نہیں کر سکتے۔ چھوٹے اور کم مصائب بڑے اور سخت مشکلات کے مقابلہ میں قبول کئے جاتے ہیں۔ اور چھوٹے انعامات بڑے انعامات کے مقابل میں ترک کر دیئے جاتے ہیں +

اس لئے تم کو چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ کے حضور بھی دعا کرو۔ اور اصلاح کی کوشش کرو۔ تا کہ اللہ ہی کی راہ میں ہمارا مرنا اور جینا ہو۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ +

خریداران بدر

خط و کتابت کے وقت اپنا نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل کی شکایات ناروا سمجھیں +

منیجر بدر